بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | بدھ، ۲۴ رجب ۱۴۰۲ھ، ۱۹ ہجرت ۱۳۶۱ ہش، ۱۹ مئی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۱۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ ہجرت / مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت سے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے" الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ خدا تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین ؛

خدا تعالیٰ سے دوری کے باعث دنیا میں ہر طرف بے چینی اور بے اطمینانی پھیلی ہوئی ہے

پس خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگو اور اس طرح انسانیت کو تباہی سے بچانے کے سامان کرو

فجی میں انصار، خدام، لجنہ اور ناصرات کے اجتماعات کے لئے حضور ایدہ اللہ کا مرسلہ روح پرور پیغام:

جماعت احمدیہ جزائر فجی کی ذیلی تنظیموں مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس اطفال الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے اجتماعات مورخہ ۱۱۔ اور ۱۲ اپریل ۱۹۸۲ء کو مسجد ناصر ناروا (فجی) میں منعقد ہوئے۔ اس موقع پر سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت ایک روح پرور پیغام ارسال فرمایا۔ پیغام انگریزی میں تھا۔ اس کا اردو ترجمہ ہدیہ قارئین ہے:۔

یہ امر میرے لئے باعث مسرت ہے کہ آپ اپریل ۱۹۸۲ء میں انصار، خدام، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات کے اجتماعات منعقد کر رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ یہ اجتماعات بخیر و خوبی انجام پذیر ہوں اور خدا تعالیٰ ان میں شریک ہونے والے تمام افرادِ جماعت کو اپنے افضال و انعامات سے نوازے۔ آمین!

اس وقت ساری دنیا میں بے چینی اور بے اطمینانی پھیلی ہوئی ہے کیونکہ انسان اپنے خالق سے دور ہو کر ادھر ادھر مارا مارا پھر رہا ہے اور آج صرف احمدی ہی ہیں جنہیں اپنے اللہ سے قریبی تعلق کے باعث ذہنی سکون میسر ہے۔ اس لئے تمہیں ثباتِ قدم اور استقلال کے ساتھ اس کی راہ پر گامزن رہنا چاہیئے۔ پس اس ذات کے سامنے جھکو اور دعاؤں کے ذریعہ انسانیت کو تباہی کے گڑھے سے بچانے کے سامان کرو۔ دنیوی کامیابیوں کا حصول ہی تمہارا مقصد نہیں ہونا چاہیئے بلکہ تمہیں یہ کامیابیاں اس رنگ میں حاصل کرنی چاہئیں کہ وہ صحیح معنوں میں خدمتِ دین کا فریضہ ادا کرنے میں ممد ہو سکیں تمہیں یہ دنیوی کامیابیاں ایسے ذرائع سے حاصل کرنی چاہئیں جو اپنی ذات میں ہر لحاظ سے مستحسن ہوں اور ایسے ذرائع تمہیں اختیار نہیں کرنے چاہئیں جو دوسروں کو مشکلات میں مبتلا کرنے کا موجب ہوں۔ اور یہ بات یاد رکھو۔ جب تک کوئی شخص اسلام کی تعلیمات کا مکمل نمونہ نہیں بنتا دوسرے لوگ اس سے کبھی متاثر نہیں ہو سکتے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کی مدد اور راہنمائی فرمائے اور آپ صحیح معنوں میں مثالی مسلمان بن جائیں۔ آمین!

والسلام

آپ کے لئے جذباتِ محبت سے معمور

مرزا ناصر احمد

ربوہ ۱۸ ہجرت / مئی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

کل بکثرت پیشاب آنے سے ایک دم کمزوری ہو گئی اور بلڈ پریشر کم ہو گیا تھا۔ لیکن اس کے بعد پھر بلڈ پریشر بہت زیادہ ہو گیا جس کی وجہ سے طبیعت ناحال بہت ناساز ہے۔

احباب کرام خاص توجہ سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو اپنے فضل سے جلد کامل شفاء عطا فرمائے اور صحت والی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین ؛

• محترم عطاء الکریم صاحب شاہد مربی سلسلہ کی اہلیہ محترمہ کا ۱۶ مئی کو عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں آپریشن ہو گیا ہے جو بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا ہے الحمد للہ۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے آمین۔

• مکرم برادرم چوہدری عبدالغنی صاحب آف ویٹر چک ۲۹ ضلع شیخوپورہ کا لڑکا عزیزم شاہد احمد لاہور میں ایک حادثہ میں زخمی ہو گیا ہے۔ اس وقت وہ جنرل ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے حالت سخت مخدوش ہے کیونکہ ابھی تک ہوش میں نہیں آیا۔ خون کی بوتلیں بھی دی جا رہی ہیں۔ ہم سب سخت پریشان ہیں۔ اور عزیزم ناصر احمد ظفر ریلوے گارڈ ڈھانیوال کی اہلیہ ایک طویل عرصہ سے بعارضہ فالج و رعشہ بیمار ہیں۔ اعصاب اور زبان پر بہت اثر ہے جس کی وجہ سے کروٹ بدلنے اٹھنے بیٹھنے اور بولنے سے بھی معذور ہیں۔ اشد تکلیف کا سامنا ہے احباب کرام صحت کاملہ کے لیے دعا کریں۔

(محمد ابراہیم شاد چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۴ رجب ۱۴۰۲ھ

۱۹ ہجرت ۱۳۶۱ ہش

حق اور باطل میں فیصلہ کا اصل مدار

حق اگرچہ روز روشن کی طرح عیاں ہوتا ہے لیکن بعض فطرتیں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ کسی صورت حق کو قبول کرنے کی طرف مائل نہیں ہوتیں۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے دین کے بارے میں کسی قسم کا جبر روا نہیں رکھا۔ اور اس نے لوگوں کو یہ اختیار دیا ہے کہ اگر وہ چاہیں تو حق کو قبول کریں اور اگر نہ چاہیں تو بے شک قبول نہ کریں اس لئے اس نے حق پرستوں کو اس امر کی اجازت نہیں دی کہ وہ لوگوں سے بالجبر حق کو قبول کرائیں۔ یہی وجہ ہے کہ مامورین الٰہی حق کو خوب کھول کھول کر لوگوں تک پہنچا دیتے ہیں اور اگر لوگ اسے قبول نہ کریں تو وہ انہیں حق کو قبول کرنے پر مجبور نہیں کرتے بلکہ انکار کرنے والوں کا معاملہ خدا پر چھوڑ دیتے ہیں۔ خدا تعالیٰ بالآخر حق کو غالب کر کے انکار کرنے والوں کی غلطی کو ان پر واضح کر دیتا ہے۔

اسی لئے جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پیغام حق اچھی طرح پہنچا چکے اور اس کے باوجود قریش مکہ کی غالب اکثریت اسے قبول کرنے پر آمادہ نہ ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک اعلان کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ فرمایا:۔

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝ (بنی اسرائیل آیت ۸۵)

ترجمہ:۔ تو (انہیں) کہہ ہر ایک اپنے طریق پر عمل پیرا رہنا چاہتا ہے۔ تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون زیادہ بہتر راستہ پر گامزن ہے۔

اس طرح اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا کہ مومنوں اور کفار میں سے ہر فریق اپنے اپنے طریق پر عمل پیرا ہے اور دونوں میں سے ہر ایک اپنے آپ کو حق پر سمجھتا ہے اور اپنے طریق کو چھوڑنے پر آمادہ نہیں ہے ایسی صورت میں دونوں فریقوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے رب پر فیصلہ کو چھوڑ دیں وہ خود حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کر دے گا اور اس کا فیصلہ سچے کی سچائی کو اس طرح روشن کر دکھائے گا کہ کسی کے لئے انکار کی گنجائش باقی نہیں رہے گی۔

اس سے ایک تو یہ امر ثابت ہوتا ہے کہ بعض طبیعتیں اور فطرتیں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ کسی صورت حق کو قبول نہیں کرتیں۔ خدا تعالیٰ ہی اپنا فیصلہ صادر کر کے ان سے حق کو قبول کرواتا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس نے اس آیۂ کریمہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"دنیا میں مختلف فطرتیں ہوتی ہیں۔ جس حد تک ایک سعید پہنچ جاتا ہے اس حد تک ہر ایک انسان نہیں پہنچتا۔ بعض کھوپریاں ایسی ساخت کی ہوتی ہیں کہ اس کھوپری والے انسان سمجھ ہی نہیں سکتے۔ ایک نیک ہوتا ہے وہ بدوں کی مجلس میں جا بیٹھے تو اسے کوئی حظ نہیں آتا۔ اسی طرح ایک بدنیکوں کی محفل سے کوئی حظ حاصل نہیں کرتا۔ گویا ایک سمندر درمیان میں حائل ہے۔ نہ اِدھر کا آدمی اُدھر جا سکتا ہے اور نہ اُدھر کا اِدھر آ سکتا ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۰۳)

دوسرے اس امر سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اکثریت کا کسی حق کو قبول نہ کرنا ہرگز اس امر کی علامت نہیں ہو سکتا کہ (نعوذ باللہ) وہ حق سرے سے ہی حق نہیں ہے جسے اکثریت باطل قرار دے کر رد کر رہی ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ ڈھیل اور مہلت کا زمانہ گزرنے کے بعد اپنا فیصلہ صادر کر کے اکثریت کے باطل پر ہونے کو اس طرح آشکار کر دکھاتا ہے کہ انکار پر مصر اکثریت کے لئے اپنے طریق کو ترک کر کے حق کو قبول کرنے کے سوا چارہ نہیں رہتا۔ اکثریت کے کسی حق کو قبول نہ کرنے سے وہ حق، باطل قرار نہیں پا سکتا اور نہ اکثریت کے باطل پر جمے رہنے سے وہ باطل حق شمار ہو سکتا ہے۔ حق بہرحال حق ہی ہے خواہ ابتداء میں کوئی ایک شخص بھی اسے قبول نہ کرے۔ یہ ایسا بدیہی امر ہے کہ خود سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب نے بھی اس کا اعتراف کیا ہے۔ چنانچہ اس بارہ میں ان کی ایک وضاحت ماہنامہ "ترجمان القرآن" کی ایک حالیہ اشاعت میں شائع ہوئی ہے۔ ماہنامہ مذکور ان کی اس وضاحت کا ذکر کرتے ہوئے رقمطراز ہے:۔

"کامیابی کے صحیح تصور کی وضاحت کرتے ہوئے مولانا محترم نے قرآن پاک سے حضرت لوط علیہ السلام کی مثال دی۔ انہوں نے کہا کہ وہ سالہا سال اپنی قوم کو راہ راست پر لانے کی کوشش کرتے رہے مگر اس قوم کے کسی ایک فرد نے بھی ان کی دعوتِ اصلاح قبول نہ کی۔ حتیٰ کہ جب اللہ تعالیٰ نے اس پر عذاب نازل کرنے کا فیصلہ فرمایا تو پورے ملک میں اہل ایمان کا صرف ایک گھر پایا جاتا تھا اور وہ گھر خود حضرت لوط علیہ السلام کا تھا اور اس میں بھی ان کی بیوی ایمان لانے والی نہ تھی۔ اب کیا یہ کہا جائے گا کہ حضرت لوطؑ ناکام ہو گئے؟ نہیں بلکہ ناکام وہ قوم ہوئی جس نے ان کی بات نہیں مانی۔ وہ بہرحال کامیاب تھے کیونکہ انہوں نے اپنا فرض پوری طرح انجام دے دیا۔ اس مثال سے کامیابی اور ناکامی کا اسلامی تصور اچھی طرح سمجھا جا سکتا ہے۔ حق کی دعوت کو اپنی زندگی کے آخری سانس تک پیش کرتے چلے جانا ہی ایک حق پرست انسان کی اصل کامیابی ہے۔"

(ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور بابت مئی ۱۹۸۲ء صفحہ ۱۱)

اس سے ظاہر ہے کہ اسلام کی رو سے اکثریت کے کسی مسلک کو باطل قرار دینے سے وہ مسلک باطل قرار نہیں پا سکتا۔ حق اور باطل کا فیصلہ حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ (البقرہ آیت ۱۱۰) کی رو سے خدا خود کرتا ہے اور جب اس کا فیصلہ صادر ہوتا ہے تو انکار پر مصر اکثریت کے لئے بھی حق کو قبول کرنے کے سوا چارہ نہیں رہتا۔

نعت سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وسلم

خدا جو خالقِ حسن و ادا ہے
وہ خود حسنِ محمدؐ پر فدا ہے

محمدؐ مصطفےٰ ہے مجتبیٰ ہے
بشر ایسا کہ محبوبِ خدا ہے

چمن میں جو گلِ رعنا کھلا ہے
اُسی کے نور سے رنگیں قبا ہے

مرے لب پر محمدؐ کی ثنا ہے
تخیّل کا چمن مہکا ہوا ہے

محمدؐ ہے نویدِ ابنِ مریمؑ
محمدؐ ہی براہیمی دُعا ہے

لقب ہے سرورِ کونین جس کا
اسی پر فقر کی بھی انتہا ہے

کہوں کیا حد میں اُس کی رفعتوں کی
کہ جس کے عرشِ اعظم زیرِ پا ہے

گنہگاروں کو وہ حرفِ تسلّی
وہی ٹوٹے دلوں کا آسرا ہے

وہ آنسو جو بہا عشقِ نبیؐ میں
مرے عصیاں کے دفتر دھو گیا ہے

ثنائے خواجۂ کونین اب تو
شکیبؔ اپنا وظیفہ ہو گیا ہے

ارشاد احمد شکیب ایم اے
جکب آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کا (۲۹) واں شاندار جلسہ سالانہ

منعقدہ ۱۰ تا ۱۲ نومبر ۱۹۸۱ء بمقام مالنسلور

دوسرے اور تیسرے دن کی کارروائی۔ مبلغین سلسلہ اور مقامی مقررین کی تقاریر جلسہ کے بارہ میں اخبارات کی رائے۔

رپورٹ: سفنی ظفر احمد صاحب مبلغ و امیر حلقہ مالنس لور: آخری قسط

حضور ایدہ اللہ اور محترم وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات کے بعد اس علاقہ کے آفیسر نے تقریر کی جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا کہ جماعت احمدیہ نے پھر اسی گاؤں میں جلسہ منعقد کیا ہے آخری تقریر مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے کی ان کی افتتاحی اور آخری تقریر کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

آپ نے کہا کہ الحمد للہ ہم پھر اسی گاؤں میں جمع ہو کر جلسہ سالانہ کر رہے ہیں۔

ہم حکومت کے آفیسرز کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے ہمیں اس کی اجازت عطا فرمائی اور اس طرح تمام معاونین اور کارکنان جلسہ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے قرآن کریم کے ارشادات کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کی تلقین کی اور اس بات پر زور دیا کہ تمہارا یہ بھی فرض ہے کہ ہم اپنی اولاد کو خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے راستہ پر قربان کر دیں۔ اور اپنے مال خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفاء اور قرآن کریم کے احکام کے مطابق خرچ کریں اور ہماری مصروفیات خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے عین مطابق ہونی چاہئیں۔ اور ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ ہم ہر نماز باجماعت مسجد میں ادا کریں، اور جس وقت خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے نائب کی طرف سے کوئی آواز آئے تو اس پر ہمیں فوراً لبیک کہنا چاہیئے۔ اس کے بعد آپ نے کہا کہ جماعت کو ہر جگہ مشکلات اور رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مگر اس کے باوجود جماعت دن بدن ترقی کر رہی ہے۔ خدا ہمیشہ جماعت کی مدد کرتا ہے

اس افتتاحی پروگرام کے بعد علماء کرام کی تقریریں شروع ہوئیں۔ سب سے پہلے مکرم احمد سریبانا صاحب نے تقریر کی انہوں نے "حکومتِ وقت کی اطاعت، خدا کا فرمان" کے عنوان پر تقریر کی آپ نے اپنی تقریر میں قرآن کریم کی روشنی میں یہ واضح کیا کہ جماعت احمدیہ کو اپنے ملک کی حکومت کی اطاعت کرنی ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے چند احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ بھی پڑھ کر سنائیں جن سے اطاعت کے بارہ میں وضاحت ہوتی ہے آپ نے کہا کہ حکومت کی اطاعت ملک سے محبت کا ثبوت ہے یعنی اگر اطاعت نہ ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ملک سے محبت نہیں ہے۔ آپ نے یاد دلایا کہ آزادی کے وقت بہت سے احمدی علماء اور نوجوانوں نے وطن کی محبت اور حکومت کی اطاعت میں اپنے جان و مال کی قربانیاں دیں تھیں اس کے بعد آپ نے جماعت کے تمام دوستوں کو حکومت کی ہر ممکن اطاعت کرنے کی تلقین کی۔ کیونکہ یہ خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا حضرت اقدس ..... ناقل) کا فرمان ہے

اس کے بعد مکرم سدکر صاحب نے "وحی الٰہی انسانی درجہ کو بلند کرتی ہے" کے موضوع پر تقریر کی آپ نے اپنی تقریر میں ثابت کیا کہ خدا کی وحی انسان کو بلند مقام تک لے جاتی ہے۔ آپ نے سورہ یونس کی اس آیت سے اپنے مضمون کی وضاحت کی۔

اکان للناس عجبا الی اوحینا
الی رجل منھم ان

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ
اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ
اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ
قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ
قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا
لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور اس کے بعد بتایا کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہر طرف جہالت پھیلی ہوئی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کی اصلاح کی اور ان کو جہالت سے نکال کر با اخلاق انسان بنا دیا اور پھر باخدا انسان بنا دیا اس کے بعد آپ نے سیدنا حضرت اقدس ..... ناقل) کے زمانہ کا ذکر کیا۔ اور اس زمانہ میں لوگوں کی جہالت اور خدا سے دوری کا ذکر کیا اور پھر آپ کی اصلاحی کوششوں کا ذکر کیا۔ آپکی تقریر کے ساتھ ہی پہلے اجلاس کی کارروائی ختم ہو گئی اور نماز ظہر و عصر اور کھانے کا وقفہ ہو گیا۔

دوسرا اجلاس

اس کے بعد پہلے دن کا دوسرا اجلاس شروع شروع ہوا جس میں چار بزرگ علماء نے تقاریر کیں۔ سب سے پہلے مکرم یحییٰ پونتو صاحب نے تقریر کی۔ جس میں آپ نے احمدیت کی حقیقت بتائی۔

آپ نے سورۃ بقرہ کی آیت ۱۱۳

بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ
وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

نیز کئی اور آیات اور احادیث بھی پیش کیں اور اپنے مضمون کی وضاحت کی آپ نے مندرجہ ذیل احادیث بھی پیش کیں۔

المسلم من سلم المسلمون
من لسانہ ویدہ والمھاجر
من ھاجر ما نھی اللہ عنہ

اس حدیث سے آپ نے ثابت کیا کہ ہم اس معیار پر سو فی صد پورے اترتے ہیں کیوں ہم کسی کو اپنی زبان اور ہاتھ سے تکلیف نہیں پہنچاتے۔

من صلی صلوتنا واستقبل
قبلتنا واکل ذبیحتنا
فذالک المسلم (بخاری)

اس حدیث سے بھی وضاحت کر کے آپ نے ثابت کیا کہ ہم خدا کے فضل سے اس کے بھی پورے پورے مصداق ہیں۔

ان کے بعد مکرم عبد المنان صاحب نے تقریر کی ان کی تقریر کا عنوان تھا "احمدیت کی تعلیم"۔ آپ نے احمدیت کی تعلیم کی وضاحت کرنے کے بعد مندرجہ ذیل آیت قرآنی کی تشریح فرمائی:۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ
يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ
اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ
وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ
اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝

یعنی اور (تم اس وقت کو یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اے میری قوم تم اللہ کے (اس) احسان کو یاد کرو جو اس نے اس وقت تم پر کیا تھا جب اس نے تم میں نبی مقرر کئے تھے۔ اور تمہیں بادشاہ بنایا تھا اور تمہیں وہ کچھ دیا تھا۔ جو (دنیا کی) معلوم قوموں میں سے کسی کو نہیں دیا تھا۔

آپ نے اس آیت کے ساتھ سورۃ فاتحہ کی آیات ملا کر ثابت کیا کہ جس طرح انعاماتِ الٰہی کی وجہ سے موسیٰ اعلیٰ قوم بن گئی۔ کیونکہ ان کو ہر نعمت ملی اسی طرح اُمتِ محمدیہ جس کو خدا نے خود کہا ہے کہ

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ
لِلنَّاسِ۔

کے مطابق زیادہ اعلیٰ اُمت ہے۔ پھر کیوں نہ وہ انعاماتِ الٰہیہ کی پہلی امتوں سے بڑھ کر مورد نہ بنے۔

پھر آپ نے سیدنا حضرت اقدس.... ..... ناقل) کی صداقت کے لئے سورۃ الحاقہ کی یہ آیت پیش کی۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ
الْاَقَاوِيْلِ ۝ لَاَخَذْنَا مِنْهُ
بِالْيَمِيْنِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا
مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۝

یعنی اور اگر یہ شخص ہماری طرف سے جھوٹا الہام منسوب کر دیتا خواہ ایک ہی ہوتا تو ہم یقیناً اس کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے اور اس کی رگ گردن کاٹ دیتے اور آخر میں آپ نے تلقین کی کہ ہر احمدی کو اسلام کی صحیح تعلیم پر عمل پیرا ہونا چاہیئے۔

آپ کے بعد مکرم میاں عبد الحی صاحب مبلغ انڈونیشیا نے تقریر کی آپ کی تقریر کا عنوان "سیدنا حضرت اقدس..... ناقل) کا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق" تھا۔ آپ نے یہ مضمون بہت تفصیل سے بیان کیا۔ آپ نے قرآن کریم کی آیت

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ
فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

پڑھ کر بتایا کہ اس زمانہ میں سیدنا حضرت اقدس..... ناقل) آپ کی صحیح اتباع کا نمونہ پیش کیا ہے اور اس مقام کو حاصل کیا۔ جس کی وجہ سے خدا نے ان کو مکالمہ مخاطبہ کا شرف بخشا۔ آپ نے حضور کی کتاب آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۵۴۸ تا ۵۴۹ سے حضور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا ایک کشف پڑھ کر سنایا اور پھر اس کی وضاحت کی۔ آپ نے سیدنا (حضرت اقدس ..... ناقل) کی رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت کے بہت سے واقعات بیان کئے۔ احباب یہ واقعات سن کر بہت متاثر ہوئے۔

ان کے بعد شانی راجہ بتوہ نے تقریر کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔ "حضرت امام مہدی کے کارنامے"

آپ نے براھین احمدیہ کے بارہ میں بہت وضاحت کے ساتھ بیان کیا۔ اور سیدنا (حضرت اقدس ..... ناقل) کے بڑے بڑے کارنامے بیان کئے اور بتایا کہ آپ نے اسلام کی تائید میں بے شمار کتب تحریر کیں علوم دینیہ کو کھول کھول کر بیان کیا۔

آپ کی تقریر کے بعد پہلے دن کا دوسرا اجلاس ختم ہوا۔

دوسرے دن کا پہلا اجلاس

نماز تہجد اور نماز فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد اور درس قرآن کریم ہوا۔ پھر صبح کے ناشتہ کے لئے وقفہ ہوا۔ جس سے فارغ ہو کر ٹھیک سات بجکر پچاس منٹ پر قرآن پاک کی تلاوت کے ساتھ دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔

سب سے پہلے مکرم کرنل حسن محمد صاحب نے گزشتہ سال کی رپورٹ کارگزاری اور آئندہ سال کا جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا پروگرام پیش کیا جس میں آپ نے تفصیل کے ساتھ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا آئندہ سال کا پروگرام جماعت کے سامنے رکھا۔

تبلیغ کے متعلق پروگرام کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا یہ پروگرام ہے کہ دورانِ سال میں ہر احمدی کم از کم ایک نیا احمدی بنائے گا۔ اور اسی طرح باقی جزائر میں جہاں ابھی تک احمدیت کا پیغام نہیں پہنچا وہاں تبلیغ کی جائے گی۔

اس کے بعد تربیت کے بارہ میں بتایا کہ ہمارا پروگرام ہے کہ حالات اجازت دیں تو ہر سال پندرہ طالب علم اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے بھجوائے جائیں گے۔ نیز انڈونیشیا میں معلمین کلاس جاری رہے گی آپ نے بتایا کہ قرآن کریم کے آخری دس جزو کا ترجمہ اس سال شائع کیا جائے گا۔ اور مکرم قاضی محمد نذیر صاحب مرحوم لائلپوری کی پاکٹ بک کا ترجمہ بھی انڈونیشی زبان میں شائع کیا جائے گا۔ یہ ترجمہ چار مبلغین سفنی ظفر احمد صاحب منیر الاسلام صاحب، محی الدین شاہ صاحب اور عبدالباسط صاحب کے ذمہ لگایا گیا ہے۔ آپ نے بتایا ہے کہ اس سال جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا بجٹ ۱۳۵,۰۰۰,۰۰۰ انڈونیشی روپیہ ہے اس کے علاوہ مرکزی تعلیم کے لئے ۱۲۶,۰۰۰,۰۰۰ روپیہ انڈونیشی بجٹ ہے اب انڈونیشیا میں ۳۳ مجاہدین احمدیت ہیں۔ ان میں آٹھ مرکزی مبلغین (چار پاکستانی اور چار انڈونیشی) ہیں پچھلے سال جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے درج ذیل لٹریچر شائع کیا ہے۔

(۱) PUTIH سفید BUKU کتاب
(۲) نبی عیسیٰ فلسطین سے کشمیر تک۔
(۳) احمدیت کیا ہے؟
(۴) یہ ہے احمدیت
(۵) مناظرہ باندونگ
(۶) پانچی مشارکت کو جواب

اس کے علاوہ چار بڑے بڑے ماہوار اور ہفت روزہ رسالے محلّے شائع ہوتے رہے۔ اور اس کے علاوہ خدام کا ماہوار رسالہ۔ سینار اسلام لجنہ اماء اللہ کا رسالہ بھی شائع ہوتا رہا اس وقت انڈونیشیا میں ۸۰ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ اور ۱۲۳ مساجد اور ۲۶ مشن ہاؤس اور ۵ مدرسہ احمدیہ موجود ہیں۔ آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالےٰ ایسے سامان پیدا کرے۔ کہ جماعت احمدیہ جلدی جلدی ترقی کرے۔ آمین۔

ان کے بعد مکرم مرزا محمد ادریس صاحب مرکزی مبلغ نے "اسلام میں پردہ اور اس کی حکمت" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں بہت سی آیات پیش فرمائیں اور پردہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

آپ کے بعد مکرم ڈاکٹر SUDRAJAT نے تقریر کی۔ ان کی تقریر کا موضوع کھانے پینے کے آداب کے متعلق تھا۔ آپ نے بتایا کہ انسانی جسم کو کھانے پینے کی ضرورت ہے لیکن اگر طیب اور پاک کھانا کھایا جائے تو وہ انسانی جسم کی روحانی نشوونما کا باعث بنتا ہے۔ اس کے بعد آپ نے حلال اور حرام چیزوں کی وضاحت کی۔ اور بتایا کہ اس میں کیا حکمت ہے کہ خدا تعالےٰ نے حرام چیزیں کھانے سے منع فرمایا ہے آپ نے اسکی حکمت اور فوائد بیان کئے۔

ان کے بعد مکرم ہادی ایمان صاحب (ADVOCATE) نے تقریر فرمائی آپ کی تقریر کا موضوع "تحریک جدید اور اس کے فوائد" تھا۔ آپ نے تحریک جدید کا مقصد اور حکمت بڑی وضاحت سے بیان فرمائی اور آپ نے تلقین فرمائی کہ احباب کو اپنی زندگیاں تحریک جدید کے ماتحت بسر کرنی چاہئیں۔ اور تحریک جدید کے تمام اصولوں پر عمل کرنا چاہیے آپ تقریر کے بعد نماز ظہر و عصر اور کھانے کے لئے وقفہ ہوا اور اس کے ساتھ ہی دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس نمازوں اور کھانے کے وقفہ کے بعد ٹھیک ایک بج کر پندرہ منٹ پر شروع ہوا۔ سب سے پہلے خاکسار نے تقریر کی جس کا عنوان "مومن بننے کے لئے شرط قرآن کریم کا سمجھنا ہے" خاکسار نے قرآن کریم کی عظمت اور تلاوت کی برکات بیان کیں اور احباب کو توجہ دلائی۔ کہ قرآن کریم کی نہ صرف تلاوت کرنی چاہیئے بلکہ اس کا ترجمہ اور مفہوم بھی سمجھنا نہایت ضروری ہے خاکسار نے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سے اس امر کو واضح کیا۔

خاکسار کے بعد مکرم شریف لوبس صاحب انجینئر نے "تربیت" کے عنوان پر تقریر کی۔ اور اس کے بعد مکرم عبدالباسط صاحب نے دنیا میں جماعت احمدیہ کی ترقیات پر تقریر کی آپ کی تقریر کے بعد آج کا اجلاس ختم ہوا۔

تیسرا اور آخری دن

نماز تہجد باجماعت اور فجر کی نماز کے بعد درس قرآن کریم ہوا۔ اس کے بعد ٹھیک سات بجکر ۳۰ منٹ پر اجلاس شروع ہوا۔ اس اجلاس میں حکومت کے ایک نمائندہ نے تقریر کی انہوں نے احباب کو افسران اور حکومت کی اطاعت کی تلقین کی۔ ان کے بعد مکرم محی الدین صاحب نے (جماعت میں قدرتِ ثانیہ کے نظام سے متعلق) تقریر کی۔ آخر میں دعا سے قبل مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے تقریر کی جس میں آپ نے فرمایا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ جلسہ سالانہ آج بخیریت ختم ہوا آپ نے تمام ناظمین اور معاونین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا کی کہ خدا کرے آپ جلسہ سالانہ کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے والے ہوں۔ اور خدا کرے کہ ان تمام تقاریر کے سننے کے بعد ہم ان پر عمل کرنے والے ہوں۔ کیونکہ عمل کے بغیر علم کوئی فائدہ نہیں دیتا۔

آپ نے بتایا کہ تبلیغ کے ساتھ ساتھ تربیت بھی نہایت ضروری ہے محترم وکیل التبشیر کا لیکچر "تربیت نفس واولاد" کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ ہو کر آچکا ہے اس میں سب سے پہلے شرک کے بارہ میں ہے کہ

ان الشرک لظلم عظیم۔

شرک خفی ہو یا جلی دونوں قسم سے اجتناب ہونا چاہیئے

اسی طرح آپ نے تکبر سے ہر ممکن بچنے کی نصیحت کی اور اس بارے میں سیدنا (حضرت اقدس ..... ناقل) کا ایک ارشاد پڑھ کر سنایا کہ

میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ قیامت کے دن شرک کے بعد تکبر جیسی اور کوئی بلا نہیں۔ یہ ایک ایسی بلا ہے۔ جو دونوں جہان میں انسان کو رسوا کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ کا رحم ہر ایک موحد کا تدارک کرتا ہے۔ مگر متکبر کا نہیں۔ شیطان بھی موحد ہونے کا دم مارتا تھا۔ مگر چونکہ اس کے سر میں تکبر تھا۔ اور آدم کو جو خدا تعالیٰ کی نظر میں پیارا تھا۔ جب اس نے توہین کی نظر سے دیکھا اور اس کی نکتہ چینی کی اس لئے وہ مارا گیا۔ اور طوق لعنت اس کی گردن میں ڈالا گیا۔ سو پہلا گناہ جس سے ایک شخص ہمیشہ کے لئے ہلاک ہوا۔ تکبر ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۹۸)

اس کے بعد دعا کے ساتھ جلسہ سالانہ مالنسلور اختتام پذیر ہوا۔ اور تمام احباب اپنے اپنے گھروں کو جانے کے لئے تیاری کرنے لگے۔ اس جلسہ سالانہ میں ۳۷ افراد نے احمدیت کو قبول فرمایا۔ الحمد للہ علی ذالک۔

اخبارات کی رائے:

انڈونیشیا کے مشہور اخبارات۔ فکرانِ رعیت۔ برتیا ہریان اور باندونگ پوس میں جلسہ سالانہ انڈونیشیا کی خبریں نمایاں طور پر شائع ہوئیں جن میں سے صرف ایک مشہور اخبار فکرانِ رعیت کی شائع کردہ خبر کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے اخبار۔ اپنی ۱۸ نومبر کی اشاعت میں رقم طراز ہے۔

"جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ مالنسلور میں منعقد ہوا ہے۔ جلسہ سے ایک روز قبل ۸ ستمبر کو انصار اللہ کا اجتماع تھا۔ جس میں تمام جماعتوں کے دو نمائندگان شامل ہوئے اجتماع انصار اللہ کے بعد مورخہ ۹ سے گیارہ جلسہ سالانہ بھی مالنسلور میں ہوا۔ واضح رہے کہ مالنسلور مغربی جاوا کا ایک پرفضا مقام ہے۔ اور یہ ضلع گنگگان میں واقع ہے۔ اور یہ تمام گاؤں احمدی ہے اس گاؤں کو صفائی اور انتظام کے لحاظ سے تمام ضلع میں گورنمنٹ کی طرف سے اوّل قرار دیا گیا تھا۔)

اس جلسہ میں تین ہزار احمدی شامل ہوئے۔ جو انڈونیشیا کے دور دراز علاقوں سے گاڑیوں اور بسوں کے ذریعہ آئے تھے۔ اس جلسہ کے موقع پر جماعت کی طرف سے کتابوں رسالہ جات اور فوٹوز کی نمائش بھی لگائی گئی۔ نمائش میں کئی زبانوں میں تفسیر القرآن اور ترجمۃ القرآن کی نمائش کی گئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افکار عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کرکے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لیے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔ (ادارہ)

اسلام اور غلام

"حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک ایسے غلام نے ہی مارا تھا جس نے مکاتبت کی ہوئی تھی۔ وہ غلام جس مسلمان کے پاس رہتا تھا اُن سے ایک دن اُس نے کہا کہ میری اتنی حیثیت ہے آپ مجھ پر تاوان ڈال دیں میں ماہوار اقساط کے ذریعے آہستہ آہستہ تاوان ادا کر دوں گا۔ انہوں نے ایک معمولی سی قسط مقرر کر دی اور وہ ادا کرتا رہا۔ ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس اس نے شکایت کی کہ میرے مالک نے مجھ پر بھاری قسط مقرر کر رکھی ہے آپ اسے کم کروا دیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی آمدن کی تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ جتنی آمد کے اندازہ پر قسط مقرر ہوئی تھی اس سے کئی گنا زیادہ آمد وہ پیدا کرتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ اس قدر آمد کے مقابلے میں تمہاری قسط بہت معمولی ہے۔ اسے کم نہیں کیا جا سکتا۔ اس فیصلہ سے اسے سخت غصہ آیا۔ اور اس نے سمجھا کہ میں چونکہ ایرانی ہوں اس لئے میرے خلاف فیصلہ کیا گیا ہے۔ اور میرے مالک کے عرب ہونے کی وجہ سے لحاظ کیا گیا ہے۔ چنانچہ اس غصہ میں اس نے دوسرے ہی دن خنجر سے آپؓ پر حملہ کر دیا اور آپ انہی زخموں کے نتیجے میں شہید ہو گئے۔

غرض اسلام نے یہ حق مقرر کیا ہوا تھا کہ اگر کوئی غلام آزاد ہونا چاہے تو وہ قسط وار تاوان کو ادا کرنا شروع کر دے اور اگر سرمایہ نہ ہونے کی وجہ سے وہ کوئی کام شروع کرنے کے قابل نہ ہو تو اس صورت میں اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْۤ اٰتٰىكُمْ کا حکم تھا یعنی مالک خود مدد کرے یا حکومتِ مسلمہ مدد کر کے اسے آزادی کا معاہدہ کروا دے۔"

(از اسلام کا اقتصادی نظام صفحہ ۳۹ تا ۴۰)

(مرسلہ:۔ صفی اللہ خان آدم ملک پارک بلال گنج مکان ۳۸ گلی ۵ لاہور)

"مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادے سے آتا ہے"

حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا۔ تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے۔ وہ ضرور اُسے پائے گا" (اشتہار تبلیغ رسالت جلد دہم)

(ناظر بیت المال احمد)

درخواست دعا

● میری امی جان عرصہ چار سال سے بیمار ہیں اب وہ بہت کمزور ہو گئی ہیں اور پہلے سے زیادہ بیمار ہیں جس کی وجہ سے ہم سب بہت پریشان ہیں۔ خاندان حضرت اقدس اور احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری پیاری امی جان کو کامل و عاجل صحت سے نوازے اور ان کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے اور ہماری پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین۔

(شفقت سعید بنت شیخ سعید احمد تخت ہزاروی شیخوپورہ شہر)

محترم فضل حق صاحب آف کراچی کا ذکر خیر

میرے خسر محترم فضل حق صاحب مورخہ ۱۷ مارچ ۱۹۸۲ء کو رات قریباً ۹½ بجے وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ان کی عمر ۷۰ سال تھی۔ اگلے روز مورخہ ۱۸-۳-۸۲ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ حضرت ملک صاحب بہت ہی دلیر احمدی تھے۔ آپ کو تبلیغ کا بہت شوق تھا اور اس کے لئے اگر اپنے گھر پر بھی کسی کو بلوانا ہوتا تو کبھی دریغ نہ کرتے اور کھانے وغیرہ سے اس کی تواضع کرتے عیسائی صاحبان اپنی بیگمات کے ہمراہ تشریف لاتے رہتے اور گھنٹوں اُن کے ساتھ اسلام پر گفتگو کرتے۔ ایک دفعہ ایک میاں بیوی عیسائیت کی تبلیغ کر رہے تھے کہ اُن کو چائے کی دعوت دے دی۔ اُن سے بہت دیر تک بات چیت ہوتی رہی۔ جب ان کو پتہ لگا کہ یہ احمدی ہیں تو وہ کہنے لگے کہ اب ہمارا وقت ختم ہو گیا ہے۔ پھر کبھی ملاقات ہوگی۔ اس کے بعد وہ پھر کبھی تشریف نہیں لائے۔

تہجد کی نماز کے لئے رات ۲ بجے کے بعد کبھی نہیں سوئے۔ اگر بیمار بھی ہوتے تو بھی تہجد کے لئے اپنے وقت پر اُٹھ جاتے اور اللہ تعالیٰ کے حضور بہت ہی عاجزی سے گڑگڑاتے۔ جب بھی گھر کا کوئی فرد کہتا کہ ابا جان فلاں بات کی وجہ سے فکر ہے تو کہتے بیٹا گھبراؤ نہیں رات کو نصف گھنٹہ زیادہ لگا دیں گے (یعنی اللہ تعالیٰ کے حضور نصف گھنٹہ زیادہ دعا کر لیں گے) سلسلہ کی ہر مالی تحریک میں حصہ لیتے۔ اور چندہ دے کر بہت خوش ہوتے۔ چندہ کے متعلق ہمیشہ فرمایا کرتے کہ چندہ دینے سے مال میں برکت پڑتی ہے۔ پہلے چندہ دیا کرو۔ بعد میں اپنے کھانے کا بندوبست کیا کرو۔ فضل عمر ہسپتال کے لئے تو ہمیشہ کچھ نہ کچھ بھجواتے رہتے۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت اقدس کا نام گرامی لیتے وقت آنکھوں میں آنسو آجاتے۔ سیدنا (حضرت اقدس ۔۔۔۔ ناقل) اور آپ کے جانشین اور حضرت امام ایدہ اللہ تعالیٰ سے محبت کا عالم فدائیت کی حد تک تھا۔ اسی طرح جماعت کے بزرگوں سے انتہائی عقیدت تھی۔ شرک سے سخت نفرت کرتے۔ اپنے محلہ میں کسی بھی غیر از جماعت کے گھر فوتیدگی ہو جاتی تو اُن کے لئے کھانے کا انتظام ضرور کرتے۔ غریبوں کا خاص خیال رکھتے۔ نقدی اور اناج کی صورت میں مدد فرماتے رہتے۔ جانوروں کا بھی بہت خیال رکھتے۔ لیکن زندگی بھر کسی چیز سے پیار نہیں کیا تو روپے پیسے سے پیار نہیں کیا۔ ایک ہی گھر میں ہم ۲۰/۲۱ فرد رہتے ہیں۔ ہمارا کھانا اکٹھا پکتا۔ پھل لاتے تو بوری کے حساب سے پھر اس پر قرعہ ڈال کر سب میں بانٹتے تاکہ کسی کو کوئی شکایت نہ ہو۔ گھر کے کسی فرد کو کبھی اُن سے شکایت نہ ہوتی۔ بہت ہی انصاف پسند تھے۔ اپنے بچوں اور بہوؤں کی بہت عزت فرماتے اور بہت پیار کرتے۔ الغرض اس مبارک وجود نے زندگی بھر اپنا تن من خدا تعالیٰ کے حضور وقف کئے رکھا۔ بالآخر خود بھی اسی کے پاس چلے گئے جسے زندگی میں سب سے زیادہ چاہا تھا۔ میری شادی پر میرے والدین سے جہیز نہ لیا۔ بلکہ اُن کو ہر قسم کے خرچ سے منع کیا۔ غریب کا خاص خیال رکھتے اور اُس کی بہت عزت کرتے۔ کبھی بھی کوئی سوالی گھر پر آجاتا تو اُس کو کبھی خالی ہاتھ واپس نہ لوٹاتے۔ ہر ممکن طور پر اس کی مدد فرماتے۔ جب بھی حضور پُرنور کراچی تشریف لاتے تو حضور کی رہائش گاہ پر نماز کیلئے جاتے وقت اپنی چاروں بہوؤں کو بلا کر کہتے کہ تم میں سے آج دو نے جانا ہے۔ چاروں آپس میں قرعہ ڈال لو۔ جن کا قرعہ نکل آئے وہ چلی جائیں باقی کل چلی جائیں۔ لوگوں کے فیصلے بھی کرواتے۔ کئی ایسے واقعات ہمارے سامنے ہیں کہ میاں بیوی کا جھگڑا ہوتا تو اُس کے فیصلے کے لئے اپنی خدمات پیش کرتے۔ اور اُن کے راضی نامے میں ہمیشہ کامیاب ہو جاتے۔ دوسروں کا کام کر کے بہت خوش ہوتے۔ مبلغین سلسلہ کے ساتھ خاص محبت کرتے۔ اپنی اہلیہ محترمہ انور بیگم کے ساتھ مثالی حسن سلوک تھا۔ ملک صاحب مرحوم کی وفات پر انہوں نے صبر کا عمدہ نمونہ دکھایا۔

حضرت ملک صاحب مرحوم عبادت زیادہ کرتے تھے کھانا کم کھاتے تھے بلکہ سالن بہت ہی کم کھاتے تھے۔ کھانے میں کبھی نقص نہیں نکالتے تھے۔ کبھی نمک یا مرچ کم ہو تو کبھی نہیں کہا بلکہ اپنے بچوں کو ہمیشہ نصیحت فرماتے تھے کہ سالن میں کبھی نقص نہیں نکالنا چاہیئے۔ شکر کر کے کھانا چاہیئے۔ جب بھی کوئی دوست مشورہ لینے کے لئے آتا تو اس کو بہت ہی ہمدردی سے مشورہ دیتے اور اُس کے لئے بہت دعائیں بھی کرتے۔ ایک سال افسر اجتماع مجلس انصار اللہ کراچی بھی رہے۔ سیکرٹری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اصلاح و ارشاد (رشتہ ناطہ) بھی رہے بہت محنت سے کام کیا۔ امیر صاحب کراچی بہت خوش ہوتے۔ نماز نہ پڑھنے والوں کے بہت خلاف تھے۔ ان کی عادت تھی کہ کھا کر خوش نہیں ہوتے تھے بلکہ کھلا کر خوش ہوتے تھے۔

آخر میں خاندانِ حضرت اقدس اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور مولا کریم ان کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

(سلیمہ ارشاد اہلیہ ملک ارشاد الحق خان کراچی ۳)

ادائیگی زکوٰۃ اور عہدیداران جماعت کا فرض

فریضہ زکوٰۃ اسلام کا وہ اہم رکن ہے جس کے بغیر ایک مسلمان کا ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ قرآن پاک میں جہاں بھی اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ کا حکم آیا ہے وہاں ساتھ ہی اٰتُوا الزَّکٰوۃَ کا ارشاد بھی صادر ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ احمدی احباب کی غالب اکثریت اسلام کے اس حکم پر عمل پیرا ہے اور بہت سے دوست بغیر کسی تحریک کے اپنی واجب الادا زکوٰۃ باقاعدگی کے ساتھ ادا فرما رہے ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ لیکن جہاں تک ہماری معلومات کا تعلق ہے جماعت میں ایسے کئی احباب موجود ہیں جن پر زکوٰۃ واجب ہے مگر ادا نہیں کر رہے۔ ممکن ہے مسائل کی لاعلمی کے باعث ان سے سستی ہو جاتی ہے۔

لہٰذا عہدیداران جماعت سے التماس ہے کہ گاہے گاہے فریضۂ زکوٰۃ کی تحریک فرماتے رہا کریں اور جن احباب کے متعلق علم ہو کہ ان پر زکوٰۃ واجب ہے انہیں اس طرف خصوصیت کیساتھ توجہ دلائیں اور ان سے زکوٰۃ وصول کروانے کا انتظام فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی میں برکت دے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

لجنات سال کے اختتام سے پہلے پہلے چندے بھجوائیں

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا نیا مالی سال اکتوبر ۱۹۸۱ء سے شروع ہو چکا ہے۔ اس لئے تمام ایسی لجنات جنہوں نے ابھی تک اپنے لازمی چندے (یعنی ممبری لجنہ، ناصرات ممبری، خدمتِ خلق، اجتماع لجنہ و ناصرات) ادا نہیں کئے۔ براہ کرم مالی سال ختم ہونے سے قبل جلد از جلد اپنے چندے بھجوانے کی کوشش کریں۔ نیز امرائے اضلاع و صدر صاحبات سے درخواست ہے کہ وہ بھی اپنے اپنے ضلع کی لجنات کو اس طرف خصوصی توجہ دلائیں۔ تاکہ ہم اپنا بجٹ پورا کر سکیں۔ شکریہ

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

عطایا برائے گندم

"گذشتہ کئی سالوں سے مستحقین محرومین میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ہر سال گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ ان مستحقین محرومین کی تعداد کافی ہے۔ اس کارِ خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے رہے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جماعت سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس کارِ خیر میں فراخدلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر ۲۸۸-۱۰۶/۴۵۵۰ معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں"

(صدر کمیٹی امداد مستحقین محرومین (نظارت ضیافت ربوہ)

ضروری اعلان

کچھ عرصہ سے احباب کو اخبار الفضل کے بروقت نہ ملنے کی شکایت تھی اور روزانہ کافی تعداد میں پرچے پتہ کی چٹیں کٹی ہوئی صورت میں دفتر میں واپس آ رہے تھے۔ اس سلسلہ میں افسرانِ بالا سے مل کر یہ شکایات ان کے نوٹس میں لائی گئی ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جن دوستوں کو پرچہ باقاعدگی سے مسلسل نہ ملنے کی شکایت ہو یا دو دو چار چار پرچے اکٹھے ملتے ہوں۔ یا پرچے کم ملتے ہوں وہ ازراہ کرم اپنی شکایات اپنے مکمل پتہ کی چٹ نمبر کے حوالہ کے ساتھ مختصر الفاظ میں دفتر ہذا میں ارسال فرما دیں۔ افسران بالا نے اس شکایت کو دور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

جلسہ یوم والدین

مورخہ ۹ مئی ۱۹۸۲ء بروز اتوار مجلس اطفال الاحمدیہ محلہ دارالعلوم غربی (حلقہ مسجد صادق) ربوہ کے زیر انتظام جلسہ یوم والدین کی شاندار تقریب منعقد ہوئی۔ جسمیں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب مہمان خصوصی تھے۔ نیز مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب اور مکرم اشرف اسحاق صاحب ناظم اطفال ربوہ بطور مہمان اجلاس میں شریک ہوئے۔ اس میں موسم کی خرابی کے باوجود حاضری بڑی حوصلہ افزا رہی چنانچہ اجلاس میں ۷۸ اطفال اور اتنی ہی تعداد میں خدام و انصار حلقہ نے شرکت کی۔ ان کے علاوہ ۳۱ مستورات بھی جلسہ میں شامل ہوئیں۔

مغرب کی نماز کے بعد اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو عزیزم حافظ عبدالوحید صاحب نے کی اس کے بعد ناظم صاحب اطفال نے اطفال کا عہد دہرایا۔ پھر عزیزم مقصود احمد بشیر نے خوش الحانی سے سیدنا حضرت اقدس کا منظوم کلام سنایا بعد ازاں خاکسار نے گذشتہ ششماہی کی مختصر رپورٹ کارگذاری سنائی جس کے بعد مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ششماہی کے اختتام پر منعقد ہونیوالی "Rally" کے دوران ۸ ورزشی مقابلہ جات کے انعامات اپنے دستِ مبارک سے تقسیم فرمائے اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اطفال اور ان کے والدین سے قریباً پون گھنٹہ تک خطاب فرمایا جس میں آپ نے اطفال کو اپنی صحتیں بہتر بنانے کو کہا تا وہ بہتر طور پر اسلام کی خدمت کر سکیں اس کے لئے آپ نے اطفال کیلئے منظم طور پر کھیلوں کے انتظام کرنے کی ہدایت کی۔ آپ نے مزید فرمایا کہ اگر ہمارے اطفال اس نیت سے کھیل کھیلیں کہ انہوں نے صحتیں بہتر کر کے اسلام کی خدمت کرنی ہے تو یہ بھی عبادت بن جائے گی۔ اسی طرح آپ نے فرمایا کہ ماؤں کو چاہئے کہ بچوں کو الف لیلہ قسم کی کہانیاں سنانے کی بجائے انہیں قرآن کے سچے قصص سنایا کریں۔

اجلاس کی کارروائی کے اختتام پر محترم صاحبزادہ صاحب نے دعا کروائی اور اس طرح سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(عبدالشکور اطہر منتظم اطفال محلہ دارالعلوم غربی (حلقہ مسجد صادق) ربوہ)

اعلانِ نکاح کے متعلق ضروری ہدایت

اعلان نکاح کے لیے ضروری ہے کہ اعلان کرنے سے پیشتر نکاح فارم کو اچھی طرح دیکھ لیا جائے کہ اس کی ہر ایک شق کے ضروری اندراجات مکمل اور درست ہیں یا نہیں۔ نیز ربوہ میں نکاح کے اعلان کے لیے یہ بات مدنظر رکھنی چاہیئے کہ فارم نکاح پر انچارج شعبہ رشتہ ناطہ اور ناظر یا نائب ناظر اصلاح و ارشاد کے دستخط ضروری ہیں۔ اگر دستخط ہوں تو اعلان کیا جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی سیرت حضرت علیؓ

اس انعامی مقابلہ میں حصہ لینے کے لئے ناصرات کی تنظیموں کو سرکلر بھجوائے جا چکے ہیں۔ اب محترم سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کو اس مقابلہ مضمون نویسی میں حصہ لینے والی ناصرات کے نام درکار ہیں۔ لہٰذا سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ کے پتہ پر، ناصرات کی عہدیدار انعامی مضمون میں حصہ لینے والی بچیوں کے نام۔ والد کا نام۔ شہر یا قصبہ وغیرہ یعنی پتہ بھی ارسال کر دیں۔ تاکہ ان سے مضامین حاصل کئے جا سکیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ولادت

مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر انچارج مبلغ کلکتہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۲ مارچ ۱۹۸۲ء کو دوسرے فرزند سے نوازا ہے بچے کا نام مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت قادیان نے "طارق احمد" تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے آمین۔ (عبدالمالک نائبہ تشحیذ و خالد لاہور)

ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ شیخوپورہ کی پندرہ روزہ سالانہ تربیتی کلاس ۱۱ تا ۲۵ اپریل ۸۲ء

لجنہ شیخوپورہ کے زیر اہتمام پندرہ روزہ سالانہ تربیتی کلاس بتاریخ ۱۱ اپریل بمقام مسجد مبارک شیخوپورہ منعقد ہوئی۔ مکرم میر عبدالرشید صاحب تبسم مربی سلسلہ احمدیہ ضلع نے اپنے افتتاحی خطاب میں کلاس کی غرض و غایت مفید اور مؤثر انداز میں بیان کرنے کے بعد اجتماعی دعا سے کلاس کا آغاز کیا۔

دوران کلاس قرآن پاک کا دسواں پارہ بمع ترجمہ و تفسیر ضروری نوٹس کے ساتھ پڑھایا گیا۔ بعدہٗ حدیث کا درس باقاعدگی سے ہوا۔

سبز اشتہار اور لیکچر سیالکوٹ کے نوٹس لکھوائے گئے۔ ہر روز مختلف سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے۔ مکرم ملک خالد محمود صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع نے کتب حضرت اقدس کے سلسلہ میں دو لیکچر دیئے۔ مکرم حمید اللہ صاحب کوثر نے بھی مسئلہ ختم نبوت پر روشنی ڈالی۔ تدریس کے فرائض مکرم مربی صاحب ضلع و محترمہ راشدہ تبسم صاحبہ اہلیہ مکرم مربی صاحب مکرمہ نفیسہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ شیخوپورہ شہر عاجزہ فریدہ جنرل سیکرٹری اور خالدہ آفتاب صاحبہ نے سرانجام دیئے۔ محترمہ منیرہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ ضلع شیخوپورہ نے بھی کلاس کو کامیاب بنانے کے لئے مؤثر کردار ادا کیا۔

مندرجہ ذیل عناوین پر تقاریر ہوئیں اور ضروری نوٹس لکھوائے گئے "وفات مسیح علیہ السلام صداقت حضرت اقدس۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی اسکیم اور اس کا روحانی پروگرام و نظام وصیت "کتاب دورۂ مغرب" اور کتاب "نجمات" کے مضمون کا خلاصہ"

مکرم عبدالرشید صاحب تبسم مربی ضلع شیخوپورہ نے اپنے اختتامی خطاب میں عورتوں کو اس بات کی تلقین کی کہ وہ اپنی عملی زندگی میں خلافت سے گہری وابستگی رکھیں اپنے ماحول اور آنے والی نسلوں میں بھی اس جذبہ کو راسخ کرنے اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ خطاب کے بعد اجتماعی دعا کے بعد تربیتی کلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ شیخوپورہ شہر)

اطلاع معفرت

ملک منیر احمد خان صاحب ایڈووکیٹ اٹک شہر بعمر ۵۲ سال مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۸۲ء قریباً دو بجے صبح دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم ملک نادر خان صاحب ریٹائرڈ افسر مال کے بیٹے تھے اور بہت محنتی ہر دل عزیز اور مخلص احمدی تھے۔ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع اٹک کے قائد بھی رہ چکے تھے۔ سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ حضور ایدہ اللہ اور خاندان حضرت اقدس سے والہانہ عقیدت رکھتے تھے۔ ۱۹۷۴ء میں جب وہ کیمبلپور ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے سیکرٹری تھے تو اپنے بھائی مکرم رشید احمد صاحب اور عزیزم مرزا ظفر احمد صاحب کے ہمراہ ایک مقدمۂ قتل میں گرفتار کر لئے گئے۔ سہ سالہ دورِ اسیری کے دوران انتہائی صبر و استقامت کا مظاہرہ کیا اور بالآخر پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ اور بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کے نتیجہ میں باعزت طور پر بری ہوئے۔ وفات سے چند گھنٹے قبل مجھ سے ملاقات ہوئی تو میں نے پوچھا کہ "منیر آجکل وکالت کیسی جا رہی ہے" تو کہنے لگے کہ الحمدللہ۔ ۱۹۷۴ء سے قبل جتنی ماہوار آمدنی تھی اتنا آجکل ماہوار چندہ دے رہا ہوں۔ الغرض بہت ہی صابر اور شاکر انسان تھے اور ہر آن اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والے تھے۔

جنازہ ان کے آبائی گاؤں سروالا (جو اٹک شہر کی مضافاتی بستی ہے) لے جایا گیا اور میت کے ہمراہ حکام ضلع، وکلاء اور سینکڑوں اکابرین شہر سروالا پہنچے۔ راولپنڈی سے بھی امیر جماعت مکرم مجیب الرحمان صاحب ایڈووکیٹ کچھ احباب جماعت کے ہمراہ جنازہ میں شریک ہوئے تدفین کے بعد مکرم مرزا عبدالرؤوف صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع اٹک نے دعا کروائی۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے گذارش ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اُن کے درجات بلند فرمائے اور ان کے چھوٹے چھوٹے بچوں کا وہ خود حامی و ناصر ہو آمین۔

(فیض اسلم۔ راولپنڈی)

ضروری اعلان

ناظمین اطفال سے گزارش ہے کہ اطفال الاحمدیہ کے حل شدہ پرچہ جات جلد از جلد واپس بھجوائیں۔ پرچے واپس بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی ۸۲ء ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ٹنڈر نوٹس

محکمہ بلڈنگ کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے سر ممبر آئیٹم پر سٹینڈرڈ ریٹ کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء منظور شدہ سٹینڈنگ ریٹ کمپنی ٹنڈر کھولنے کی تاریخ تک برائے کام بلڈنگ، بجلی واٹر سپلائی، سیوریج انسٹالیشن مندرجہ ذیل کاموں کیلئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ جو کہ تمام مندرجہ ذیل تاریخوں کو کھولے جائینگے۔ ٹنڈر بوقت ۱½ بجے دوپہر ٹھیکیداران یا ان کے ایجنٹ کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ مشروط بذریعہ تار۔ بذریعہ ٹیلیفون یا بغیر زرِ ضمانت ٹنڈر وصول نہیں کئے جائیں گے۔ زرِ ضمانت ڈیپازٹ کال کے ذریعہ آنی چاہیئے۔ رجسٹرڈ فرم یا کمپنی کی صورت میں مختار نامہ جو کہ عدالتی کاغذ پر مصدقہ ہو۔ ٹنڈر کے ساتھ پیش کرنا ہوگا زیر دستخطی کا پورا حق رکھتا ہے کہ کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کی بلاوجہ بتلائے منسوخ کر دے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ	زرِ ضمانت	معیاد	ٹنڈر کھولنے کی تاریخ
۱۔	پی آر سنٹر شورکوٹ کے احاطہ میں سولنگ لگانا (اینٹوں کی)	۱۰۷۰۰۰	۲۲۰۰	۱ ماہ	۲۳/۵/۸۲
۲۔	ریذیڈنٹ مجسٹریٹ چنیوٹ کے دفتر کی تعمیر بمعہ سروسز	۲۵۰۰۰۰	۵۰۰۰	۵ ماہ	۲۳/۵/۸۲

المشتہر ایگزیکٹو انجینئر پروانشل بلڈنگ ڈویژن جھنگ

ای۔ پی۔ ایل ۳۱۵۵

کیا آپ ؟

۱۔ چندہ عام
۲۔ حصہ آمد
۳۔ چندہ جلسہ سالانہ

ادا فرما چکے ہیں؟

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جان کے
فرزند و جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ ربوہ
بالمقابل ایوان محمود
میں ۲۷ اور ۲۸ مئی ۱۹۸۲ء کو مطب میں حاضر ہوں گے
جمعرات تین بجے دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ صبح آٹھ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر تک
مینیجر:۔ مشہور دواخانہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ احسان / جون ۱۹۸۲ء کو ختم ہوگا بقایاجات جلد از جلد ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ (آمد) ربوہ

تہجد کی تاکید

حضرت اقدس نماز تہجد کی تاکید کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"اس زندگی کے کل انفاس اگر دنیاوی کاموں میں گذر گئے تو آخرت کے لیے کیا ذخیرہ کیا۔ تہجد میں خاص کر اٹھو اور ذوق اور شوق سے ادا کرو۔ درمیانی نمازوں میں بباعث ملازمت کے ابتلاء آجاتا ہے۔ رازق اللہ تعالےٰ ہے۔ نماز اپنے وقت پر ادا کرنی چاہیئے۔ ظہر و عصر کبھی کبھی جمع ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ ضعیف لوگ ہوں گے۔ اس لیے یہ گنجائش رکھدی مگر یہ گنجائش تین نمازوں کے جمع کرنے میں نہیں ہو سکتی۔ جبکہ ملازمت میں اور دوسرے کئی امور میں لوگ سزا پاتے ہیں اور مورد عتاب حکام ہوتے ہیں تو اگر اللہ تعالیٰ کے لیے تکلیف اٹھاویں تو کیا خوب ہے۔" (ملفوظات حضرت اقدس جلد اول صفحہ)

(مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد)

ہمارا ہر بچہ کم از کم میٹرک پاس ضرور ہو

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"جماعت میں اگلے دس سال میں (اور پھر ہمیشہ کے لیے) سکول کی عمر کا کوئی ایسا بچہ نہیں ہونا چاہیئے جو میٹرک سے پہلے سکول چھوڑ دے۔ ہر احمدی لڑکا میٹرک ضرور پاس کرے اور ہر لڑکی مڈل ضرور پاس کرے..... اگر آپ اگلے دس سال کے اندر اس مقصود کو حاصل کرلیں اس ٹارگٹ کو آپ حاصل کرلیں تو دنیا میں انقلاب عظیم آجائے گا۔" (الفضل ۲۴ر اپریل ۱۹۸۰ء)

(ناظر تعلیم ربوہ)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ہمارا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۱۵، ۱۶، ۱۷ر اکتوبر ۱۹۸۲ء کو منعقد ہوگا اس میں جہاں جہاں لجنہ کی تنظیم قائم ہے وہاں کے نمائندگان شرکت کے لیے ابھی سے تیاری کریں۔ ہر لجنہ سے خواہ وہاں تین ممبرات ہی ہوں نمائندہ کی شرکت لازمی ہے۔

چونکہ ہمارا اجتماع امسال پہلے سے ایک ہفتہ قبل ہو رہا ہے اس لیے تمام صدر صاحبات لجنات اپنا اپنا چندہ ستمبر کے شروع میں ہی وصول کر کے بھجوا دیں۔ نیز اپنی سالانہ رپورٹیں بھی یکم اکتوبر تک پہنچا دیں۔ رپورٹ مختصر اور جامع ہونی چاہیئے۔ رپورٹ کی دو کاپیاں صدر لجنہ مقامی کے دستخطوں سے بھجوائی جائیں۔ شکریہ۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تحریک وقف عارضی اور امراء اضلاع

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"تیسری بات جس کی طرف میں احباب جماعت، عہدیداران جماعت خصوصاً امراء اضلاع کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ میں نے عارضی وقف کے متعلق جماعت میں تحریک کی تھی.... ---- امراء اضلاع جماعت کے مستعد اور مخلص احباب کو اپنی ذمہ داری کی طرف متوجہ کریں تا زیادہ سے زیادہ احمدی اس مقصد (وقف عارضی) کے پیش نظر اور خدمت اسلام کے لیے اپنے وقت کا ایک تھوڑا اور حقیر سا حصہ پیش کریں۔" (الفضل ۱۳ر اپریل ۱۹۶۶ء صفحہ ۳)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن و وقف عارضی)

"ہر مرض کی دوا ہے"

اس ارشاد نبوی کی روشنی میں ربع صدی کی میڈیکل ریسرچ کے نتائج کا نچوڑ۔ رسالہ کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن۔ سلور جوبلی کی خوشی میں میڈیکل لائن اور تعلیمیافتہ طبقہ کی خدمت میں بلا قیمت پیش ہے۔ پرانی امراض (CHRONIC DISEASES) کی پونے دو سو کیورز CURES (15/- فی کیور) ہارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ ان میں سر۔ دماغ۔ آنکھ۔ ناک۔ کان۔ دانتوں۔ گلے۔ سینہ۔ دل۔ گردوں اور دیگر اعضاء کی مخصوص کیورز کے علاوہ نظام ہضم کی مندرجہ ذیل کیورز بھی شامل ہیں :-

DIGESTIVE SYSTEM CURES

Retching Cure	متلی کی کیور۔ ریچنگ کیور	Aneamia Cure	کمی خون کی کیور۔ انیمیا کیور
Stomach Ulcer C.	معدہ کے السر کی کیور۔ سٹامک السر کیور	Appendix Cure	اپنڈے سائٹس کی کیور۔ اپنڈیکس کیور
Vomiting Cure	قے کی کیور۔ وامیٹنگ کیور	Colic Cure	پیٹ درد۔ گردہ وغیرہ کی کیور۔ کالک کیور
Worms Cure	پیٹ کے کیڑوں کی کیور۔ ورمز کیور	Constipation Cure	پرانی قبض کی کیور۔ کانسٹی پیشن کیور
PILES Cure	بواسیر خونی و بادی کی کیور۔ پائلز کیور	Diarrhea Cure	پرانے اسہال کی کیور۔ ڈائریا کیور
Hemorrhoids Cure	سخت مسوں کی کیور۔ ہیمورائیڈز کیور	Dysentery Cure	پرانی پیچش کی کیور۔ ڈائی سینٹری کیور
Hemorrhage C.	بکثرت بواسیری خون کی کیور۔ ہیمرج کیور	ENLARGED ABDOMEN C.	بڑے پیٹ کی کیور۔ انلارجڈ ابڈومن کیور
Fissure Cure	چیر اور کٹاؤ کی کیور۔ فشر کیور	Flatulence Cure	پیٹ کی گیس کی کیور۔ فلیٹولینس کیور
Fistula Cure	ناسور۔ بھگندر کی کیور۔ فسٹولہ کیور	Heart Burn C	معدہ و سینہ کی جلن کی کیور۔ ہارٹ برن کیور
Prolapsus Cure	کانچ نکلنے کی کیور۔ پرولیپس کیور	Hic Cough Cure	ہچکی کی کیور۔ ہک کف کیور
Anus Itch Cure	مقامی خارش کی کیور۔ انس اچ کیور	Indigestion Cure	بدہضمی کی کیور۔ ان ڈائی جیشن کیور
		Jaundice Cure	یرقان کی کیور۔ جانڈس کیور

وضاحت :- متعدد تکالیف کی کیورز اکٹھی استعمال ہو سکتی ہیں۔

نوٹ :- تمام کیوریٹو میڈیسنز خصوصاً کیورز CURES کی بڑھتی ہوئی مانگ پوری کرنے سے ہمارا موجودہ سیلز سٹاف قاصر ہے اس لئے ڈاکٹرز، رجسٹرڈ ہومیوپیتھس، حکماء اور میڈیکل سٹورز براہ راست ہیڈ آفس کو آرڈر دے سکتے ہیں۔ پیکنگ اور پارسل وغیرہ کے اخراجات کمپنی خود ادا کریگی۔ حتیٰ کہ آرڈر پر ٹکٹ کی بھی ضرورت نہیں۔ بہتر کمیشن، فری لٹریچر اور بڑی لائنوں پر ڈھیروں مراعات کیلئے آج ہی رابطہ قائم کیجئے۔ مختلف شہروں اور علاقوں سے مزید سیلز آفیسرز اور سیلز ایجنٹس کی درخواستیں مطلوب ہیں۔

ضمانت معیاد :- کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ کا نشان CMC فون 606 607

برائے فوری فروخت

۵ مرلہ مکان واقع ناصر آباد۔ دو کمرے۔ کچن۔ باتھ روم۔ فلش۔

نیز اس کے علاوہ کمرشل پلاٹس، رہائشی پلاٹس۔ مکان اور دکان کی خرید و فروخت کے لئے رابطہ قائم کریں۔

خرید و فروخت کا مرکز

مسائل و وسائل کا سنگم

املاک کنسرن

ریلوے روڈ۔ ربوہ

فرنیچر خریدنے کیلئے بہترین دکان

مون لائٹ صوفہ ہاؤس

اسپیشل لکڑی - دیدہ زیب ڈیزائن

اور

ماہر کاریگروں کا تیار کیا ہوا معیاری فرنیچر خریدنے کیلئے

مون لائٹ صوفہ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ

پر تشریف لائیں

برٹش ایئر ویز

اقصیٰ روڈ ربوہ

ایئر ریزرویشن اور ہوائی سفر کی ہر قسم کی معلومات کے لئے

آپکی خدمت میں پیش پیش

Phone No - 493

BRITISH AIR WAYS

Information Office

AQSA ROAD RABWAH